باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED مستونگ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

روزنامہ عصرِ نو مستونگ

Reg # 190-C

Daily ASR-E-NAU Mastung

Member APNS/CPNE

Daily.asrenau@gmail.com

جلد نمبر 27 | ہفتہ 4 اکتوبر 2025ء | 03 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | شمارہ نمبر 266

قیمت 10 روپے

بلوچستان اور KP میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں 74 خوارج جہنم واصل اسلحہ و دھماکہ خیز مواد برآمد

شدید فائرنگ کے تبادلے میں میرعلی میں فتنہ الخوارج کے 35 اور اورکزئی میں کارروائی کے دوران مزید 8 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے خوارج کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے

گزشتہ کے علاقے کرم میں سیکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران مختلف چھڑپوں میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 خوارج ہلاک کر دیے گئے 3 نومبر سے فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف آپریشنز جاری ہیں

بلوچستان میں سرمایہ کاری کیلئے سازگار ماحول کی فراہمی اولین ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان بولورما امگاباز اری کی ملاقات، ترقیاتی تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ بینک کی کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان بولورما امگاباز اری (Amgaabaz Bolorma) نے ملاقات کی جس میں بلوچستان میں ترقیاتی تعاون کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں تعلیم، صحت، آبادی اور انفراسٹرکچر سمیت اہم شعبوں میں ترقیاتی تعاون کو وسعت دینے اور مختلف منصوبوں کے لیے شراکت داری بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ بقیہ 4 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی اسٹاف رپورٹر / کوئٹہ / اسلام آباد (این این آئی) سابق صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کی جانب سے خیبر پختونخوا خوارج اور بلوچستان میں کارروائیوں میں 74 خوارج مارے جانے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم ملکی دعائی کمپنیوں کے درمیان 13 معاہدوں اور ایم او یوز پر دستخط

پاکستان مقامی ہراسیسنگ اور ریفائننگ کے ذریعے معدنیات کی ویلیو چین میں اپنا حصہ بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کے دوران پاکستانی اور بین الاقوامی کمپنیوں کے درمیان 13 معاہدوں اور مفاہمت کی 14 یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔ بقیہ 7 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

معیشت کی ترقی کی راہ پر گامزن ہے

اب وقت آگیا ہے کہ قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں برآمد کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، سرمایہ کاری پالیسی آئین، وزیر اعظم

پاکستان کو طویل مدتی معدنی سرمایہ کاری کے لیے ایک مسابقتی منزل بنانا قومی ترجیح ہے، معدنی وسائل سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے صرف خام مال کی برآمد کافی نہیں بلکہ ریفائننگ اور میٹوفیکچرنگ سمیت پوری ویلیو چین کو ملک میں فروغ دینا ہوگا، فیلڈ مارشل معدنیات کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی اور شفاف سرمایہ کاری کے ذریعے پاکستان کو خطے کا معاشی حب بنایا جائے گا۔ دو دہائیوں سے قطل کا شکار ریکوڈک منصوبہ آپریشنل تکمیل اور عملی تشکیل کے آخری مراحل میں ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی معیشت نئے استحکام اور تیز رفتار ترقی کے ساتھ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کو خاص طور پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ ملک کے قیمتی معدنی وسائل کو خام شکل میں برآمد کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے گا، سٹریٹجک ضرور لیکن پرعزم ہیں۔ فیلڈ مارشل اور ان کی ٹیم کا معدنیات پر وژن ناقابل یقین ہے۔ بقیہ 2 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں



اسلام آباد میں وزیر اعظم شہباز شریف فیلڈ مارشل عاصر منیر اور ڈپٹی پرائم منسٹر اسحاق ڈار سمیت اعلیٰ حکام کے ہمراہ سعودی عرب کے ساتھ اسٹریٹجک باہمی دفاع کے معاہدے پر دستخط کی تقریب کا جائزہ لے رہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف فیلڈ مارشل عاصر منیر پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کے آخری روز منعقدہ سیشن بعنوان "پاکستان کا جیولوجیکل سروے آف پاکستان GSP جیو ریسورس کا انکشاف کر رہے ہیں

بلوچستان میں تانبے اور سونے کے نئے ذخائر دریافت ہوگئے

نئی دریافت ریکوڈک منصوبے سے 50 کلومیٹر مشرق میں واقع ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) ماہرین ارضیات کی بلوچستان میں تانبے اور سونے کے ذخائر کی دریافت کرلی۔ جمعہ کو جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ ماری ارضیاتی ٹیم نے ضلع چاغی میں تانبے اور سونے کے اہم ذخائر دریافت کرنے کا اعلان کردیا، دریافت ماری بقیہ 19 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پٹرولیم لیوی میں فی لیٹر 1.65 روپے کمی

حکومت نے پٹرول پر عائد لیوی میں مزید گھٹادی، فی لیٹر پوجھ ہوکر 63 روپے 64 پیسے رہ گیا

کراچی (این این آئی) وفاقی حکومت نے پٹرولیم لیوی میں مزید ایک روپے 65 پیسے فی لیٹر کمی کردی ہے، بس کے بعد پٹرول پر فی لیٹر لیوی کا بوجھ ہوکر 63 روپے 64 پیسے رہ گیا، وفاقی حکومت کی جانب سے پٹرول کی قیمتوں کے تعین کا فارمولا تبدیل کیے جانے کے بعد پٹرول پر لیوی میں یہ پہلی کمی ہے۔ بقیہ 20 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم روشن مستقبل کی بنیاد ہے، احسن اقبال

حکومت بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ ابتدائی بچپن کی معیاری اور جدید تعلیم ہمارے بچوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے ناگزیر ہے۔ بقیہ 21 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، وفاقی وزیر داخلہ

دونوں صوبوں میں دہشت گردوں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، محسن نقوی کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے پختونخوا اور بلوچستان میں بھارتی سرپرستی میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ بقیہ 22 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کابینہ کمیٹی، فارن ایکسچینج ریگولیشن ترمیمی بل 2026ء منظور

مسلح افواج میں قبل از ریٹائرمنٹ رخصت اور یقامت کے عرض ادائیگی کی تجویز منظور

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی کابینہ کی قانون سازی سے متعلق کمیٹی نے متعدد اہم قانونی مسودوں اور ترامیم کی منظوری دے دی ہے، جن میں فارن ایکسچینج بقیہ 17 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور ترکیہ کا دوطرفہ تجارتی حجم 5 ارب ڈالر تک بڑھانے کا عزم

وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اور ترک سفیر کی ملاقات سیاحی نقلقات کو فعال، معاشی خاندان میں ڈھالنے پر اتفاق، توانائی، تجارتی اور صنعتی تعاون پر گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور ترکیہ نے دوطرفہ تجارت کے حجم کو بڑھا کر 5 ارب ڈالر تک لے جانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ بات ترکیہ کے سفیر عرفان نیزی اوغلو اور وزیر مملکت برائے خزانہ و ریونیو بلال اظہر کیانی کے درمیان ہونے والی ایک اہم ملاقات میں سامنے آئی۔ ملاقات کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور تواجدی شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے امور بقیہ 8 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مشرق وسطیٰ میں جنگ کے خدشات کم ہونے کے بعد عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں کمی

لندن (این این آئی) مشرق وسطیٰ میں بڑے پیمانے پر فوجی تصادم کے خدشات کم ہونے کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں دو ہفتہ وار کی ریکارڈ کمی کی گئی ہے۔ لندن کی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جمعہ کو عالمی معیار برینٹ خام تیل کی قیمت بقیہ 28 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ گچکی کے علاقے میں دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک ہوگئے

ڈیرہ غازی خان (این این آئی) ڈیرہ غازی خان کے علاقے دمن چیک آف ایریا میں دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق جمعہ کو ڈیرہ غازی خان کے علاقے دمن کے مقام پر دو گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک ہوگئے پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ بقیہ 30 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میں ڈیجیٹل ادائیگیوں کا تیزی سے فروغ

مجموعی حجم 673 کھرب روپے ریکارڈ، فن ٹیک سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا

کراچی (این این آئی) پاکستان میں فن ٹیک اور ڈیجیٹل ادائیگیوں کے شعبے میں تیزی سے ترقی ہورہی ہے، جس کے نتیجے میں کاروباری اداروں اور صارفین کے لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ بقیہ 29 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مالی سال 2027 کی پہلی سہ ماہی میں مسلسل مالیاتی سرپلس ریکارڈ

مسلسل 23 ویں پہلی سہ ماہی میں مالیاتی نمایاں کے بعد آگشتہ مشترکہ مالیات میں، مالیاتی سرپلس برقرار رہا، وزارت خزانہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزارت خزانہ نے سہ ماہی اشتہار کے مطابق مسلسل سرپلس ریکارڈ کیا ہے کہ پاکستان کی مالیاتی کارکردگی میں بہتری محض عارضی نہیں بلکہ مسلسل مالیاتی نظم و ضبط اور بقیہ 37 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور برطانیہ میں تجارت بڑھانے کے وسیع مواقع ہیں، ہائی کمشنر

پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سالانہ تجارت کا حجم 6 ارب پاؤنڈ تک پہنچ چکا ہے۔ چیلٹنہام

اسلام آباد (آن لائن) ہیرٹفورڈ کورٹ نے درخواست، ہوٹل داخر کرنے کی میعاد اور جائیداد کے تنازعات سے متعلق فیصلہ جاری کردیا، جسٹس شاہد وحید نے تحریری فیصلہ جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے ریونیو حکام کو کیپٹل ریجسٹریشن خلیفیت جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے کہا کہ الفاظ سے قبل تمام شرائط بقیہ 10 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ایف بی آر نے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک مانیٹرنگ لازمی قرار دے دی

چائے کے ہر پیکٹ پیک پر مشین سے پڑھا جانے والا بارکوڈ لگانا لازمی قرار دیا گیا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر نے چائے کی پیداوار اور فروخت کی نگرانی اور ٹیکس چوری روکنے کے لیے پیک شدہ چائے کی پیداوار کی الیکٹرانک مانیٹرنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ بقیہ 35 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر اعظم زیرتربیت کابینہ کمیٹی برائے قانونی مقدمات کے نفاذ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بلوچستان کا منفرد سماجی و سیاسی تشخص ہمارا اجتماعی قیمتی اثاثہ ہے

ایک سیاستدان کی عظمت، بردباری اور سیاسی پختگی کا اصل معیار عوام کے ساتھ اس کا براہ راست تعلق، پولیٹیکل ڈائیلاگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں پوشیدہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست دراصل عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری اور اجتماعی دانش کے ذریعے عوام کے ساتھ براہ راست تعلق، قبیلہ وارانہ کے تحلیل کو آگے بڑھانے کا نام ہے۔ ایک سیاستدان کی عظمت، بردباری اور سیاسی بیچ پختگی کا اصل معیار عوام کے ساتھ اس کا براہ راست تعلق، پولیٹیکل ڈائیلاگ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں پوشیدہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار راہنموں نے بھی کیا۔ بقیہ 9 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

متنوعہ کشمیر سمیت دیگر بھارتی ریاستوں میں مسلمانوں کے مذہبی تشخص پر حملے جاری

سرینگر (این این آئی) مؤسسہ سیاسی مقاصد کے حصول کیلئے مودی سرکار انقلابوں کے مذہبی حقوق پر مسلسل وار اور نفرت انگیزی میں مصروف ہے، عالمی جریدہ وی ڈیموکریٹ کے مطابق متنوعہ کشمیر میں انجا پسند ہندوتوا حکومت کے سیاسی اقدامات مسلمانوں کی مذہبی زندگی کو براہ راست متاثر کر رہے بقیہ 3 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صدر زرداری کی محسن نقوی کی ملاقات میں سکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں پر بات چیت

نواب شاہ (این این آئی) صدر مملکت آصف زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں ملکی سکیورٹی صورتحال اور نئے صوبوں پر گفتگو ہوئی۔ نواب شاہ میں صدر مملکت آصف بقیہ 18 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ریکوڈک منصوبہ پاکستان میں معدنی سرمایہ کاری کے لیے مثالی معیار قائم کرے گا، وزیر اعظم

بلوچستان کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان میں معدنی سرمایہ کاری کے لیے مثالی معیار قائم کرے گا، وزیر اعظم نے کہا ہے کہ یہ منصوبہ ملک کے طویل المدت مفاد میں ہے اور اس سے بلوچستان سمیت پورے پاکستان کی ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے۔ بقیہ 15 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بجلی کے فی یونٹ میں 5 روپے سلیبز ٹیکس کا اطلاق مزید 8 اداروں تک بڑھا دیا گیا

ٹیکس دہندگان کی فہرست میں پورا منطقہ خشتران لینڈ ریونیو کی سفارشات پر مرتب فوقتاً فوقتاً ردوبدل کیا جاسکتا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) انڈر سل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے انکم اور آئین میٹوپلیٹن ٹیکس کا اطلاق بقیہ 16 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

عمران خان سے ملاقات میں دکھا سیاسی گفتگو سے گریز کریں، اسلام آباد ہائیکورٹ

ملاقات کا دورانیہ ایک گھنٹے سے کم نہ ہو، 19 ملین پاؤنڈ کیس کی پیچ بیس سماعت روز میں تیار کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کے حوالے سے اہم حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں دکھا سیاسی گفتگو سے بقیہ 23 ستمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سپریم کورٹ کا چیف جسٹس پاکستان کا عہدہ ختم کرنے کا فیصلہ

چیف جسٹس پاکستان کا عہدہ ختم کرنے کا فیصلہ

بلوچستان اسمبلی سے قانون منظور

سردار نظام کے خاتمے کے قانون پر عملدرآمد کی قرارداد مسترد

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastuong
روزنامہ عصر نو مستونگ
چیف ایڈیٹر و پبلشر سیدہ زہرہ بخاری نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب روڈ دکانی بابا اسٹاپ سے چھپوا کر بیورو آفس پٹیل رو ڈ نزد لیٹین ہسپتال کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبر 081-2838044
فیکس نمبر 081-2821634
موبائل 0333-7833695

سانحہ کوہاٹ، قومی یکجہتی کا متقاضی

کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ کے خلاف آپریشن کے دوران دریائے سندھ پر نواحی علاقے گمبٹ کے قریب دہشت گردوں کی فائرنگ سے ڈی ایس پی سمیت 10 پولیس اہلکار شہید جبکہ 11 زخمی ہو گئے۔ سکیورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران 18 خوارج بھی جہنم واصل کر دیئے۔ حکام کے مطابق واقعہ کوہاٹ شہر میں دربوکچ کے علاقے میں پیش آیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہاٹ نے بتایا کہ دریائے سندھ پر گولڈ مائننگ میں غیر قانونی کام کرنے والوں کو دی گئی دو دن کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد آپریشن شروع کیا گیا تھا جس دوران یہ واقعہ رونما ہوا۔ اطلاعات کے مطابق دربوکچ کے علاقے میں فتنہ الخوارج اور جرائم پیشہ گٹھ جوڑ نے پولیس نفری پر گھات لگا کر حملہ کیا جس سے ڈی ایس پی حیدر زمان سمیت 10 اہلکار شہید ہوئے۔ واقعے کے بعد فورسز کی بھاری نفری طلب کر کے علاقے کے داخلی اور خارجی راستے سیل کر دیئے گئے۔ پولیس نے آپریشن کیا اور ذمہ داروں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا۔ اس کے علاوہ تھانہ صوابی کی حدود میں دوران گشت پولیس وین پر نامعلوم افراد نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں انچارج پولیس چوکی ولید خان سمیت دو اہلکار شہید جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا۔ کوہاٹ میں دریائے سندھ کے کنارے غیر قانونی گولڈ مائننگ کے خلاف جاری آپریشن کے دوران پیش آنے والا دلخراش واقعہ اور اُسی روز صوابی میں پولیس گشتی پارٹی پر ہونے والا حملہ ملک میں اَمن وامان کی صورتحال اور دہشت گردی کے درپیش چیلنج کی سنگینی کو ایک بار پھر اُجاگر کرتا ہے۔ مذکورہ واقعات میں پولیس اہلکاروں کی شہادت اِس اَمر کی غمازی کرتی ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے مسلسل خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی طرف سے کوہاٹ حملے کی ذمہ داری قبول کرنا اِس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ یہ محض مقامی جرائم پیشہ افراد کی مزاحمت نہیں بلکہ ایک منظم دہشت گرد نیٹ ورک کی کارروائی تھی جو ملکی وسائل پر غیر قانونی قبضے اور بدامنی کے ذریعے ریاست کی رٹ کو چیلنج کر رہا ہے۔ سانحہ کوہاٹ اپنے اندر کئی پہلو لئے ہوئے ہے جن پر سنجیدہ غور و فکر کی ضرورت ہے۔ ملک کے قدرتی وسائل کی غیر قانونی لوٹ مار اور دہشت گرد تنظیموں کے درمیان گٹھ جوڑ انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے سونے کے ذرائع پر غیر قانونی قبضہ نہ صرف قومی خزانے کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ اِس سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدن دہشت گردی کی مالی معاونت کا ذریعہ بھی بن رہی ہے۔ ریاستی ادارے جب اِس غیر قانونی دھندے کو روکنے کے لئے حرکت میں آتے ہیں تو اُنہیں منظم مسلح مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس صورتحال میں پولیس اور سکیورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلاشبہ لائقِ تحسین ہیں تاہم یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ اِن علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیاں اور مسلح جتھے اِس حد تک منظم کیسے ہو گئے؟ دہشت گردی کا ناسور محض سکیورٹی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ براہِ راست ملک کی معاشی بقاء اور ترقی سے جڑا ہوا ہے۔ ملک کے اندر جب تک اَمن وامان کی صورتحال مکمل طور پر مستحکم نہیں ہوتی، دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں کیا جاتا، اُس وقت تک ملکی معاملات کا معمول پر آنا خاص طور پر معاشی استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکنا ممکن نہیں۔ پاکستان آج جس معاشی بحران سے گزر رہا ہے، اُس سے نکلنے کے لئے بیرونی سرمایہ کاری کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ حکومت کی طرف سے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل اور دیگر فورموں کے ذریعے دوست ممالک اور عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں کان کنی، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جا رہی ہے تاہم سرمایہ کاروں کا اعتماد صرف مراعاتی پیکیجز سے بحال نہیں ہو سکتا۔

لاہور کی اکائی

نسیم شاہد

تین دن سے لاہور میں ہوں۔ مجھے جب 90ء کی دہائی کا لاہور یاد آتا ہے تو بے ساختہ زبان سے محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی، واالا مصرعہ آ جاتا ہے۔ گاڑی سو کلومیٹر کی رفتار سے بھی چلتی رہے تو لاہور کی سڑکیں اور رونقیں ختم نہیں ہوتیں۔ ایک زمانے میں صرف واپڈا ہاؤس کی عمارت سب سے اونچی ہوتی تھی۔ آج جس طرف دیکھیں ہائی رائز عمارتوں کی ایک دنیا آباد نظر آتی ہے۔ لاہور کا یہ پھیلاؤ اور ترقی کرنا بلاشبہ پاکستان کے لئے ایک فخر کی بات ہے مگر میں یہ سوچ رہا ہوں کیا اس سے لاہوری دوستوں پر مثبت اثرات پڑ رہے ہیں۔ کیا اہلِ لاہور اس تیز رفتار زندگی میں کہیں اپنی روایات اور طرز رہن سہن کو بھولتے تو نہیں جا رہے۔ مثلاً مجھے ان تین دنوں میں یوں لگا ہے کہ لاہوریوں کے پاس اب وقت نہیں۔ وہ ایک ایسی دھکم پیل زندگی کے عادی ہوتے جا رہے ہیں، جس میں سرپٹ دوڑنا ہی سب کچھ ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے لاہور کے دوستوں کی وجہ سے ایک دلچسپ تجربہ ہوا تھا۔ میری کتاب کی لاہور پلاک میں رونمائی تھی۔ اب میں نے اپنے ماننے والوں اور قریبی دوستوں کو فون کرنا شروع کئے کہ وہ تقریب میں شامل ہوں۔ میں جس دوست کے کو فون کرتا وہ آگے سے ایک ہی جملہ کہتا ”انشاء اللہ کوشش کروں گا“ تب مجھے یوں لگا جیسے یہ جملہ لاہوریوں کا تکیہ کلام ہے۔ جب تقریب ہوئی تو میں نے اس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اب لاہور کے دوست کوشش کرنے کے لئے بھی انشاء اللہ کہتے ہیں۔ آنا تو دور کی بات ہے۔ رویوں میں آنے والی ایک بڑی تبدیلی ہے۔ ہم ملتانی ابھی اس صورت حال سے بچے ہوئے ہیں۔ ہمیں کوئی بلاتا ہے تو ہم کہتے ہیں۔ جی سائیں ضرور آساں، سردے بل آساں (جی جناب ضرور آؤں گا سر کے بل آؤں گا) یہ بات تو مسلمہ ہے کہ شہر پھیل جائے تو رابطے کمزور ہو جاتے ہیں، خاص طور پر جب پٹرول بھی بہت مہنگا ہو۔ ان تین دنوں میں جتنی گاڑی میں نے خواجہ محمد اقبال کے ذریعے گھمائی ہے، اتنی شاید لاہور کے دوست مہینے بھر میں نہ چلاتے ہوں۔ میں سوچتا ہوں ملتان کو ہم ملتانی لاہور جیسا بنانے کی سوچتے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ لاہوریوں کے پاس اب وقت نہیں۔ وہ محبتیں، دوستیاں، قربتیں اور اپنائیت کھو بیٹھیں گے جو ایک چھوٹے شہر کی خوبی ہوتی ہے۔ ملتان میں آپ آدھے گھنٹے کے اندر شہر کے کسی بھی کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ سکتے ہیں یہ سہولت لاہور والوں کو حاصل نہیں۔ جوہر ٹاؤن سے طارق محمود کو ملنے کے لئے ڈی ایچ اے جانا پڑا تو لگ پتہ گیا کہ فاصلہ کیا ہوتا ہے اور گاڑی کا پٹرول کتنا خرچ ہوتا ہے۔ یہ تو پھر بھی قریب کا فاصلہ ہے، اس سے بھی دور دور تک آبادیاں پھیل گئی ہیں۔ میں کئی ایسے دوستوں کو جانتا ہوں جنہوں نے نئی ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں گھر لئے، اپنا آبائی مکان چھوڑ کر وہاں گئے، لیکن چند دن بعد ہی ان کی زندگی بے کار اور بے ذائقہ ہو گئی۔ سامان سمیٹا اور دوبارہ اپنے پرانے مکان میں آ گئے۔ لاہور ترقی کر رہا ہے مگر نجانے مجھ جیسے لاہور کے نوسٹلجیا میں مبتلا شخص کو یہ سوچ کے ڈر لگتا ہے کہ کہیں لاہور سنگ وخشت کا جہان نہ بن جائے۔ ن م راشد جن دنوں اقوام متحدہ میں تھے تو ان سے ملنے اشفاق احمد گئے۔ اقوام متحدہ کی عالیشان عمارت میں ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کیسا لگا نیویارک، دیکھیں اس کی آسمان سے باتیں کرتی عمارتیں، بازاروں میں رش اور ریل پیل کا عالم دیکھا۔ چمکتی دمکتی سڑکوں پر فراٹے بھرتی چمچماتی گاڑیاں دیکھیں،، یہ سب کچھ کہنے کے بعد انہوں نے اچانک پوچھا اور سناؤ لاہور کا کیا حال ہے؟ مجھے لاہور کا سکون، ٹھہراؤ والی زندگی اور اس کی بوباس بہت یاد آتی ہے۔ میرے اندر چونکہ لاہور کی وہی زندگی بسی ہوئی ہے اس لئے میں جب بھی لاہور آتا ہوں، اس زندگی کو ڈھونڈتا ہوں۔ چوبرجی سے جی پی او چوک تک پیدل آنا، کبھی ریواز گارڈن کی طرف منو بھائی سے ملنے چلے جانا، ریگل چوک پر اتر کر کبھی واپڈا ہاؤس اور کبھی جی پی او کی طرف چلتے جانا اور ساتھ ساتھ مونگ پھلی اور چنے کھاتے رہنا۔ چوک لکشمی آ کر بیٹھ جانا اور پان شاپ، چائے کے کھوکھوں اور کھانے پینے کے ہوٹلوں اور چاروں طرف لگے فلموں کے بورڈ دیکھنا، کیا خوبصورت لاہور کی فضا تھی اور کیا ثقافتی رنگ اس میں سمائے ہوئے تھے۔ خیر یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ لاہور کو ویسا ہی رہنا چاہیے تھا۔ ایسا تو ہو نہیں سکتا۔ ہر چیز آگے بڑھتی ہے، تغیر و تبدل سے گزرتی ہے مگر سوال عمارتوں کی افراط، سڑکوں اور فاصلوں کی بہتات اور زندگی کے متنوع رنگوں کی نہیں اس انسانی کلچر کی ہو رہی ہے جو کسی شہر کی پہچان ہوتا ہے۔ لاہوریوں کے بارے میں یہ تاثر موجود رہا ہے کہ وہ مہمان نواز اور دوستوں کے لئے اچھا اور خوشگوار گوشہ رکھنے والے ہیں۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے لاہور کے رہنے والے اپنی اس پہچان کو بھول رہے ہیں۔ خورشید رضوی کا ایک مشہور شعر ہے: محبت، مروت، تہذیب، فن، شاعری، کشادہ دلی، مہمانوازی اور ایسی ہی لاتعداد صفات لاہور کی اکائی ہیں۔ اس اکائی کو جڑے رہنا چاہیے۔ شہروں کی پہچان سنگ وخشت سے نہیں ہوتی، ان کی تہذیبی اور تاریخی روایات سے ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں زندہ رہنا چاہیے۔ یہ زندہ دلان لاہور کا خطاب اتنا کم، یہ نہیں کہ اسے ہم بھلا دیں، اہلِ لاہور کی زندہ دلی کو برقرار رہنا چاہیے۔ ایسا بھی نہیں کہ لاہور میں محبتوں کے چراغ نہیں جل رہے، جہاں یہ فروزاں ہے وہاں ایسے روشن ہے کہ جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے۔ مجھے کل ممتاز حسین مجروح بتا رہے تھے کہ ہم نے ماڈل ٹاؤن لاہور کو اس حالت میں دیکھا ہے جب یہاں فطرت اور فضا مل کر آسودگی کو پروان چڑھاتی تھیں، اس کی خوشبو بھری معطر فضائیں دل کو لبھاتیں اور روح کو سرشار کرتیں۔ پھر یہ چیزیں رفتہ رفتہ ناپید ہوتی چلی گئیں۔ لاہور میں پھر کرالبتہ آج بھی یہ تسلی ضرور ہوتی ہے کہ اے سبزہ وگل سے محروم نہیں کیا گیا۔ باغات ہوں یا سڑکیں ان کے گرد درختوں کے جھنڈ لاہور کی فضا کو تر و تازہ بناتے ہیں۔

ٹرک کی بتی کے پیچھے لگے پاکستانی عوام

ڈاکٹر محمود صادق

پاکستان میں ٹرک کی بتی ایک عوامی فقرہ نہیں بلکہ ہماری اجتماعی سیاست معیشت حکمرانی اور قومی نفسیات کا ایک ایسا آئینہ ہے جس میں صرف اپنا چہرہ ہی نظر آتا ہے۔ ٹرک کی بتی ایک ایسی اُمید وعدہ اور خواب ہے جس کی منزل کا کچھ پتہ نہیں مگر پیچھے چلنے والا سمجھتا ہے کہ بس منزل قریب ہے جبکہ آگے چلنے والا جانتا ہے کہ سفر جتنا طویل ہوگا اتنا ہی اس کا فائدہ ہوگا۔ 14 اگست 1947ء کو برصغیر کے مسلمانوں نے رات کے اندھیرے میں ٹرک کی ایک بتی دیکھی اور اس کے پیچھے چل پڑے۔ کچھ نے بے بسی یا مجبوری سے بھارت کو ہی اپنا دیس بنا لیا مگر گھر آج تک نہیں بنا سکے۔ لاکھوں اس کٹھن اور پُرخطر سفر میں عزت، جان اور مال سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ٹرک کی جس بتی کے پیچھے عوام نے اتنی جانی و مالی قربانیاں دیں اس کے سات ڈرائیور پہلے 10 سال میں بدلے گئے۔ بتی تو چلتی رہی، مگر سمت کا تعین نہ ہو پایا۔ پھر اگلے 14 سال ٹرک کی بتی عسکری رنگ میں ڈھل گئی اس پر تیر کا نشان چسپاں کر دیا گیا۔ سامنے اور پچھلے بمپر پر واضح طور پر ایل لکھ دیا گیا، یعنی ڈرائیور سیکھ رہا ہے اس لئے ڈرائیور کسی بھی ذمہ داری سے مبرا ہے۔ اس دور کو ترقی کا عشرہ قرار دیا گیا لیکن ترقی کے ثمرات کی تقسیم میں مشرقی پاکستان کے ساتھ محرومی سیاسی نمائندگی اور معاشی عدم مساوات جیسے سوالات اپنی جگہ پر موجود رہے۔ درحقیقت مشرقی پاکستان ترقی کے اس ٹرک میں اپنی نشست ہی تلاش کرتا رہ گیا۔ اس ان سیکھے ڈرائیور کی فنی مہارت اور تیز رفتاری حادثے کا باعث بنی اور 24 سال بعد ٹرک کی باڈی دو ٹکڑے ہو گئی۔ پھر ایک حصے کو سمندر برد کر کے دوسرے کو انجن سے جھوڑ کر نئی بتی لگا دی گئی اور عوام پھر اس تراشے ٹرک کی بتی کے پیچھے چلنا شروع ہو گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو نے اس نیم فوجی بتی کو جمہوری رنگ دینے کی بھرپور کوشش کی مگر حکمت عملی کے فقدان اور فطری غرور نے اسے پھانسی کے پھندے تک پہنچا دیا اور عوام کو روٹی کپڑا اور مکان کا صرف وعدہ ہی ملا مگر مہنگائی نے آٹے کی بوری کو بھی سیاسی موضوع بنا دیا۔ پھر اگلے 11 سال پاکستان کی سڑکوں پر ٹرک کی یہ بتی اسلامی رنگ میں ڈھل گئی۔ مذہبی افکار کی روشنی اور جہاد کے نورنے بتی کا رنگ بھی سبز کر دیا جس نے آہستہ آہستہ معاشرتی اور سماجی جڑوں کو کمزور کرنا شروع کر دیا۔ عسکری ڈرائیور نے نظم وضبط اور اسلامی نظام کے نفاذ کا نعرہ بلند کیا مگر افغانستان کی جنگ امریکی امداد افغان جہاد مذہبی سیاست اور معاشرتی تبدیلیوں نے پاکستان کے سیاسی وسماجی ڈھانچے پر گہرا اثر ڈالا یوں عوام کو ایک ایسی بتی دکھائی گئی جس کی روشنی بہت تیز مگر اس کے سائے بھی غیر معمولی طور پر گہرے تھے۔ اچانک ٹرک ڈرائیور ایک حادثے میں چل بسے اور اگلے 10 سال دو حکمران خاندان چار مرتبہ اس سبز بتی کے اردگرد طواف کرتے نظر آئے۔ پاکستانی عوام کی حالت تو نہ بدلی مگر ان خاندانوں کی اپنی ذاتی دولت میں اُنگنت اضافہ ہوا۔ باریوں کا یہ سلسلہ جاری تھا کہ دنیا کے چودھری کو پھر ہمارے ٹرک کی ضرورت پڑ گئی۔ اگلی ایک دہائی میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کرتے ہوئے ہمارے اس پاکستانی ٹرک نے اُگنت لاشیں اٹھائیں اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اس دوران ملک میں روشن خیالی جدید میڈیا کی آزادی اقتصادی ترقی غیر ملکی سرمایہ کاری اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کا چورن بیچا گیا۔ عالمی حالات نے پاکستانی کی افادیت کو ایک بار پھر ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا اور دوبارہ وہی دو سیاسی خاندان ٹرک میں سوار ہو گئے۔ جمہوریت کا تسلسل اٹھارویں ترمیم توانائی کے منصوبے موٹرویز، میٹرو بسوں، سی پیک اور معاشی ترقی کی بتی دکھائی گئی مگر ساتھ ہی عالمی قرضوں توانائی کے گردشی قرضوں ادارہ جاتی کمزوریوں کرپشن سیاسی بدانتظامی اور اصطلاحات کی کمی نے ان اُمیدوں پر بھی پانی پھیر دیا۔ پھر عمران خان نے قوم کو نئی بتی کے پیچھے لگایا قوم کو نیا پاکستان کرپشن کے خاتمے ریاست مدینہ، میرٹ اور احتساب کی بتی کے پیچھے لگا دیا مگر مہنگائی معاشی دباؤ سیاسی محاذ آرائی اور اداروں کے تعلقات کی کشیدگی نے اس خواب کو ایک نئے سیاسی بحران میں بدل دیا تاہم عوام کو یہ محسوس ہونے لگا کہ یہ وہ روشنی نہیں جو راستہ دکھاتی ہے بلکہ یہ ٹرک کی بتی ہے یہ منزل کا راستہ نہیں دکھاتی بلکہ صرف اپنے پیچھے چلانے کے لئے ہے۔ اس عوامی شعور کے بیدار ہونے پر عالمی اور ملکی حقیقی طاقتوں نے حالات کا جائزہ لیا اور ڈرائیور کی تبدیلی عمل میں لائی گئی اور اس ہائبرڈ ٹرک کی بتی کے پیچھے لگنے کے لئے نئے قواعد بنائے گئے ہیں۔ اب اس بتی کے پیچھے لگے لوگوں کے جھوٹے پولیس مقابلے ہوتے ہیں زیر حراست ہلاکتیں ہوتی ہیں اور ماورائے عدالت قتل کے واقعات طرز حکمرانی کو ظاہر کرتے ہیں۔ قانون سے بالاتر اقدام شہریوں میں تحفظ اور خوف کے درمیان فرق کو ختم کرتے جا رہے ہیں۔ آئین کی آخری پناہ گاہ عدلیہ کی آزادی ہوتی ہے عدلیہ کی بے توقیری تنقید سے نہیں ہوتی اصل نقصان اس وقت ہوتا ہے جب عدالتی فیصلوں پر عمل نہ ہو۔ آج کے پاکستان میں قومی سلامتی اور شہری حقوق کو ایک دوسرے کی ضد بنا دیا گیا ہے ایک قانون کو مختلف سیاسی گروں کے لئے مختلف طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس بتی کے پیچھے آنے والی اخلاقی اوازوں کو دبانے کے لئے جو قانونی اور انتظامی ذرائع استعمال ہو رہے ہیں وہ خود میں ایک مثال ہیں۔ اس ٹرک کی بتی نے ملک میں سیاسی آزادیوں بنیادی انسانی حقوق اور عدلیہ کی خودمختاری پر کچھ اس طرح کی ضرب لگائی ہے کہ اس سے سیاسی اختلاف کا نتیجہ قرار دینا ناانصافی ہو گا تاہم 2024ء کے انتخابات سیاسی تنازعات معاشی اصطلاحات ائی ایم ایف پروگرام اور ایران جنگ نے پاکستان کو ایک بار پھر ناُمیدی اور بے یقینی کے دوراہے پر کھڑا کر دیا ہے۔

اہلِ حدیث اکابر کی دینی وقومی خدمات

محمد علی یزدانی

مرکزی جمعیت اہلِ حدیث کی آل پاکستان تحفظ حرمین شریفین واستحکام پاکستان کانفرنس 15 نومبر بروز اتوار 2026ء کو سالہ ”اہلِ حدیث“ دینی صحافت کی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ مولانا سید داؤد غزنوی نے دینی و سیاسی میدان میں مسلمانوں کی رہنمائی کی، جبکہ نے اپنی تحریروں، مناظروں اور صحافتی خدمات کے ذریعے اسلام کا دفاع کیا۔ ان کانفرنس ہمیں ان عظیم اکابر کی یاد دلاتی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، مسلمانوں کی دینی بیداری، اصلاحِ معاشرہ اور قومی جدوجہد کے لیے وقف کر دیں۔ ان بزرگوں کی خدمات صرف مذہبی میدان تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے اور قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ برصغیر میں تحریکِ اہلِ حدیث کی تاریخ علم، تحقیق، دعوت، اصلاح اور قربانیوں سے عبارت ہے۔ اس تحریک نے ہمیشہ قرآن وسنت کو بنیادی رہنمائی کا سرچشمہ قرار دیا اور مسلمانوں کو دینی تعلیمات سے وابستہ رکھنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ نواب صدیق الحسن خان، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید، پروفیسر ساجد میر اور دیگر اکابر اہلِ حدیث نے اپنی علمی، دعوتی، صحافتی اور سیاسی خدمات سے تاریخ میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ نواب صدیق حسن خان نے تصنیف وتالیف اور دینی علوم کی اشاعت کے ذریعے برصغیر کی علمی دنیا پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری کا شمار ممتاز علماء محققین اور صحافیوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ اہلِ حدیث کے مؤقف کی وضاحت اور باطل نظریات کے رد میں صرف کیا۔ ان کی تفسیر، فتاویٰ اور مناظرے آج بھی علمی حلقوں میں حوالہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مولانا اسماعیل سلفی نے تدریس، تحقیق، دعوت اور جماعتی تنظیم کے ذریعے اہلِ حدیث تحریک کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے اپنی خطابت اور تحریر سے دعوت ودین کو ایک نئی جہت دی اور پروفیسر ساجد میر نے سیاست کے ذریعے اپنے منہج کا پرچم لہرایا۔ تحریک پاکستان کے دوران بھی اہلِ حدیث اکابر نے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص اور آزاد وطن کے قیام کی حمایت میں اہم کردار ادا کیا۔ ان بزرگوں کا تصور یہ تھا کہ مسلمان ایک الگ مذہبی، تہذیبی اور معاشرتی شناخت رکھتے ہیں اور انہیں ایسا وطن میسر ہونا چاہیے جہاں وہ اپنے عقائد، مذہبی روایات اور اسلامی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھی اہلِ حدیث علماء نے اسلامی تشخص کے تحفظ، آئین میں اسلامی دفعات کی شمولیت، دینی تعلیم کے فروغ اور اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ پاکستان کا قیام ایک عظیم قومی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ اس جدوجہد میں سیاسی قیادت کے ساتھ علماء، مشائخ، صحافیوں، دانشوروں اور عام مسلمانوں نے بھی قربانیاں دیں۔ اہلِ حدیث اکابر کی خدمات کو اسی قومی تاریخ کے تناظر میں یاد رکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگیوں سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دینی وابستگی کے ساتھ قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی بھی ایک اہم فریضہ ہے۔ آج مرکزی جمعیت اہلِ حدیث پاکستان اسی علمی، دینی اور قومی ورثے کی امین ہے۔ جماعت کے علماء، قائدین اور کارکنان ملک بھر میں مساجد، مدارس، تعلیمی اداروں، دعوت وتبلیغ اور فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آل پاکستان کانفرنس اس لحاظ سے خصوصی اہمیت رکھتی ہے کہ اس میں ملک بھر سے علماء، کرام، دانشور، سیاسی وسماجی شخصیات اور جماعتی کارکنان جمع ہوتے ہیں اور دینی وقومی مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ امیر مرکزی جمعیت اہلِ حدیث سینیٹر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم کی قیادت میں جماعت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اکابر کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے نوجوان نسل میں علم، تحقیق، دینی شعور اور قومی خدمت کا جذبہ پیدا کرے۔ پاکستان آج جن چیلنجز سے دوچار ہے، ان کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ معاشی مشکلات، بے روزگاری، تعلیمی پسماندگی، دہشت گردی اور سیاسی عدم استحکام جیسے مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ علماء کرام معاشرے میں اخوت، برداشت، رواداری اور اتحاد کو فروغ دے کر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے ہمیں اپنے اسلاف کے جذبے اور قربانیوں سے رہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات بھی ہماری دینی اور قومی ترجیحات کا اہم حصہ ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات محض سفارتی یا تجارتی نوعیت کے نہیں بلکہ عقیدت، مذہبی وابستگی، تاریخی دوستی، دفاعی تعاون اور باہمی اعتماد پر قائم ہیں۔ سعودی عرب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ حرمین شریفین کی سرزمین ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے قلبی وابستگی رکھتے ہیں۔ سعودی عرب کا امن واستحکام پوری امت مسلمہ کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب نے پاکستان کے ساتھ ہر مشکل وقت میں برادرانہ تعلقات کا ثبوت دیا ہے۔ اقتصادی تعاون ہو یا دفاعی شراکت داری، دونوں ممالک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان یہ تعلقات وقت گزرنے کے ساتھ مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کا مشترکہ مفاد بھی یہی ہے کہ خطے میں امن قائم رہے اور مسلم دنیا کو درپیش مسائل کا حل باہمی مشاورت سے تلاش کیا جائے۔ اسی تناظر میں سعودی عرب کے خلاف حوثی باغیوں کے حملوں اور اشتعال انگیز کارروائیوں کی بھرپور مذمت ضروری ہے۔ کسی بھی خودمختار ملک کی شہری آبادی، ہوائی اڈوں، اہم تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے کو میزائلوں اور ڈرون حملوں کا نشانہ بنانا ناقابلِ قبول ہے۔ ایسے اقدامات علاقائی امن کے لیے خطرہ ہیں اور مسلم ممالک کے درمیان اتحاد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ پاکستان کو سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کے احترام کے اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہنا چاہیے۔ اختلافات اور تنازعات کا حل مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے ہونا چاہیے، نہ کہ تشدد اور حملوں کے ذریعے۔

ریڈیو اور ٹیلی ویژن حکومتی توجہ کا طلب گار

افضل عاجز

دنیا بھر میں فن وثقافت کے مختلف رنگوں کو بطور ہتھیار بھی استعمال کیا جاتا ہے اور یہ وہ ہتھیار ہے جو مختلف اقوام کے درمیان تعارف کا سبب بنتا ہے یہ ہتھیار دلوں کے درمیان محبت واحترام کو پروان چڑھاتا ہے پاکستان کی اگر بات کی جائے تو یہاں کے فنکاروں نے دنیا بھر میں پاکستان کیلئے بہت شاندار خدمات پیش کی ہیں استاد نصرت فتح علی خان مرحوم نے موسیقی کے ذریعے پاکستان کو جو اونچائی دلائی کیا وہ قابل تحسین نہیں ہے.....؟

ان سے پہلے استاد سلامت علی خان مرحوم نے کلاسیکی موسیقی کے حوالے سے پورے ہندوستان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ان کی سب سے بڑی گلوکارانہ اتھارٹی کو ان کے پاؤں میں بیٹھ کے دل ہارتے ہوئے دیکھا گیا وہاں کے ایک حکمران نے سرد آہ بھرتے ہوئے کہا ہمارے پاس سب کچھ ہے مگر استاد سلامت علی خان نہیں ہے یہ کمی ہمیں ہمیشہ پریشان رکھے گی پاکستانی خوش قسمت ہیں کہ ان کے پاس سلامت علی خان ہیں اور پھر لتا منگیشکر نے جب غزل گائیکہ مہدی حسن کو سنا تو انہیں ان کے گلے میں بھگوان نظر آنے لگا غزل گائیک غلام علی فدا حسین لوک گلوکار شوکت علی مرحوم موسیقار استاد نذر حسین بخشی وزیر کس کس کا نام لوں، جن کے کام نے انہیں اتنا متاثر کیا کہ نہ صرف ان کے کام کو سنا بلکہ ان کی سروں سے سجے سر بھی تلاش کیے اس وقت بھی ہندوستان بالخصوص پنجاب اور بالی وڈ انڈسٹری میں پاکستانی میوزک کی ڈیمانڈ سب سے زیادہ ہے وہاں کے گلوکار ہمارے گلوکاروں کے گائے ہوئے گیتوں کو گا کے اپنی محفلوں کو گرماتے ہیں ان دنوں بھی ہندوستان کے گلوکار اور عوام ایک پاکستانی سرائیکی گیت.. چھلڑے چھلڑے وال. کے سحر میں مبتلا ہیں ان کے بڑے چھوٹے بھی گلوکار یہ گیت اپنی محفلوں میں گا رہے ہیں جن میں گلوکارہ سندھ اشرما اور ان کے سب سے بڑے پنجابی گلوکار دلجیت دوسانج بھی شامل ہیں یہ وہی دلجیت دوسانج ہیں جنہوں نے گزشتہ ماہ لندن کے سب سے بڑے ہال میں ایک لاکھ کے قریب سامعین کے سامنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے مائیکل جیکسن کا ریکارڈ برابر کر دیا یہاں سے اندازہ لگائیں کہ جس ملک کے فنکار دنیا میں اسقدر پسند کیئے جاتے ہیں وہاں کے فنکار ہمارے ملک کے فنکاروں کی نقالی کرتے ہوئے اپنے فن کو آگے بڑھاتے ہیں جو یقیناً ہمارے ملک کے لیے فخر کی بات ہے لیکن جو بات کہنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ایسے انمول فنکار ہمیں ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعے ملے ہیں انہی اداروں نے ان فنکاروں کو دنیا بھر میں لوگوں تک پہنچایا یہی وہ ادارے ہیں جو حکومتی سرپرستی میں ملک کے کونے کونے سے باصلاحیت فنکاروں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر سامنے لاتے رہے موسیقی شعر وادب ڈرامہ تینوں شعبوں میں ان دو اداروں نے شاندار خدمات پیش کیں فلم کی بات کی جائے تو پرائیویٹ سیکٹر میں انہوں نے بھی لازوال کردار ادا کیا مگر بدقسمتی سے فلم انڈسٹری اپنا وجود برقرار نہ رکھ سکی جو کہ فن وثقافت کیلئے بہت نقصان دہ ثابت ہوا لیکن حکومتی سرپرستی میں چلنے والے اداروں کو تو چلتے رہنا چاہیے تھا کیونکہ ان اداروں کے ذریعے پاکستان کا ثقافتی چہرہ دنیا کے سامنے آتا تھا ہر شعبے میں ایسے ایسے فنکار سامنے آتے تھے جو دنیا بھر میں اپنے لیے ہی نہیں ملک کیلئے بھی م؟ جتنیں سمیٹتے تھے افسوس کہ اب ریڈیو اور ٹیلی ویژن جیسے ادارے محض عمارتوں کی حد تک نظر آتے ہیں اور ان عمارتوں کے اندر بیٹھے لوگ کام نہ ہونے کی وجہ سے بیکار بیٹھ

ABC CERTIFIED
Daily ASR-E-NAU Mastaung
روزنامہ عصرِ نو مستونگ

بلوچستان جستا کے مسائل کا حل طاقت اور جبر میں نہیں بلکہ سیاسی مکالمے میں

بلوچستان جستا بلوچستان نیشنل پارٹی

آج بلوچستان جس بدترین سیاسی، معاشی اور امن وامان کے بحران سے گزر رہا ہے، اس کی بنیادی ذمہ داری فارم 47 کے ذریعے مسلط کیے گئے غیر نمائندہ حکومتی نظام پر عائد ہوتی ہے, عوامی مینڈیٹ کو پامال کر کے جمہوریت کو کمزور کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بلوچستان کے عوام کی آواز کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے

بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں سڑکوں اور زمینی رابطوں کی بندش، ذرائع ابلاغ پر پابندیاں اور شہریوں کی نقل وحرکت میں رکاوٹیں معمول بنتی جا رہی ہیں، بڑے شہر بھی محفوظ نہیں رہے، لوگ ایک علاقے سے دوسرے علاقے تک سفر کرنے سے خوفزدہ ہیں، عبدالرؤف مینگل

اوستہ محمد (یو این اے) نوابزادہ اورنگزیب جوگیزئی سے میر عبدالروف مینگل کی ملاقات، بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نوابزادہ اورنگزیب جوگیزئی، سے ممبر سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی بلوچستان نیشنل پارٹی، میر عبدالروف مینگل کی رہائش گاہ پر ان سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی وبین الاقوامی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے موجودہ حالات اور بلوچستان کے عوام کو درپیش سنگین مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے میر عبدالروف مینگل نے کہا کہ آج بلوچستان جس بدترین سیاسی، معاشی اور امن وامان کے بحران سے گزر رہا ہے، اس کی بنیادی ذمہ داری فارم 47 کے ذریعے مسلط کیے گئے غیر نمائندہ حکومتی نظام پر عائد ہوتی ہے۔ عوامی مینڈیٹ کو پامال کر کے جمہوریت کو کمزور کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں بلوچستان کے عوام کی آواز کو مسلسل نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین اور قانون کی کھلم کھلا خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ اغوا نما گرفتاریاں، سیاسی کارکنوں کو ہراساں کرنا، معنرز سیاسی وقبائلی شخصیات کے گھروں پر چھاپے اور چاردرو چاردیواری کے تقدس کی پامالی کسی بھی مہذب معاشرے میں قابل قبول نہیں۔ یہ اقدامات نہ صرف غیر قانونی بلکہ بنیادی انسانی حقوق اور جمہوری اقدار کے بھی منافی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج عدلیہ بے بس اور مجبور دکھائی دیتی ہے، انتظامیہ خود اپنے تحفظ اور اختیارات کے استعمال میں ناکام نظر آتی ہے، ایسے حالات میں عام شہریوں کو تحفظ کیسے فراہم کیا جاسکتا ہے؟ انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ بچوں، خواتین اور بزرگوں سمیت عام شہریوں کی جان و مال خطرات سے دوچار ہے۔ گھروں اور آبادیوں پر ڈرون حملوں، بے گناہ انسانوں اور مال مویشیوں کے مارے جانے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور قابل تشویش ہیں۔ کسی بھی صورت میں عام شہریوں کی

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 6 پر

خضدار، ارباب کمپلیکس میں کھڑی زمیاد گاڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی

خضدار (یو این اے) ارباب کمپلیکس میں زمیاد گاڑی میں آگ لگ گئی۔ ڈرائیور کی حاضر دماغی سے بڑا نقصان ٹل گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز خضدار کے بڑے ٹرمینل ارباب کمپلیکس میں ایک زمیاد گاڑی میں اچانک آگ بھڑک اٹھی

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 6 پر

ن لیگ عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے

محمد خان لہڑی

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں

بلوچستان سے منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے محکمہ ایکسائز ٹھوس اور مؤثر اقدامات کر رہا ہے، پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان مسلم لیگ کا ویژن ہے، منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید موثر بنائینگے، پارلیمانی سیکرٹری

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ کے مرکزی رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں، جبکہ بلوچستان سے منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے محکمہ ایکسائز ٹھوس اور مؤثر اقدامات کر رہا ہے۔ پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان مسلم لیگ کا ویژن ہے ان خیالات کا اظہار حاجی محمد خان لہڑی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک و قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں باعزت روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ بے روزگاری کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات ایک خطرناک معاشرتی ناسور ہے جو نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے۔ اس کے مکمل خاتمے کے لیے محکمہ ایکسائز اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے ہوئے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں مزید مؤثر بنائے گا۔ کسی کو بھی نوجوان نسل کے مستقبل سے کھیلنے کی

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 6 پر



گوادر، صوبائی حکومت کے ترقیاتی وژن کے تحت میرین ڈرائیو کا ساحلی حسن مزید نکھر گیا ہے

نصیر آباد ڈویژن میں بجلی کا شدید بحران کاروبار متاثر

ڈیرہ مراد جمالی، صحبت پور، جعفر آباد اور اوستہ محمد میں پینے کے پانی، زراعت اور کاروباری سرگرمیوں سمیت طلبہ کی تعلیم متاثر

شدید گرمی، سردی اور روزمرہ ضروریات کے باوجود بجلی کی مسلسل اور غیر اعلانیہ بندش نے زندگی اجیرن بنا دی ہے

چھتر (یو این اے) نصیر آباد ڈویژن میں بجلی کا بدترین بحران، دیہی علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران چند گھنٹے بجلی کی فراہمی، عوام شدید مشکلات سے دوچار تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے نصیر آباد ڈویژن کے عوام بجلی کی بدترین اور طویل لوڈشیڈنگ کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، جہاں دیہی علاقوں میں 24 گھنٹوں کے دوران محض چند گھنٹے بجلی کی فراہمی اور باقی وقت بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے دن اور رات کے بیشتر اوقات بجلی غائب رہنے سے معمولاتِ زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ گھریلو صارفین

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 6 پر



نصیر آباد، کمشنر صلاح الدین نورزئی سے چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی و دیگر افسران ملاقات کر رہے ہیں

اوتھل، لاکڑا پولیس کی کامیاب کارروائی، جب پولیس کو مطلوب اشتہاری مجرم ای۔ پولیس پوسٹ سسٹم کی مدد سے گرفتار

قانونی کارروائی کے بعد تھانہ حب سٹی پولیس کے حوالے کیا جائے گا، ترجمان

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ ہندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر SHO لاکھڑا عبدالحکیم روڈیجو کی کامیاب کارروائی، ڈسٹرکٹ پولیس حب کو مطلوب، اشتہاری مجرم گرفتار، لسبیلہ پولیس کے ترجمان کے مطابق SSP لسبیلہ نجیب اللہ ہندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO لاکھڑا عبدالحکیم روڈیجو نے پولیس ٹیم کے ہمراہ ای۔ پولیس پوسٹ سسٹم کی مدد سے ناکے کے دوران ڈاھی کے مقام پر دوران سیپ چیکنگ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ڈسٹرکٹ پولیس حب کے تھانہ حب سٹی کے مقدمہ نمبر 115/2022 بجرم 34-380-448-447 ت پ میں مطلوب اشتہاری مجرم داد محمد ولد علی مدد قوم کھوسہ سکنہ ڈسٹرکٹ جھل مگسی حال اچھڑا پٹ

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں کوئٹہ میں ناقص بیکنگ یونٹ سیل

ڈوب کے نیو آبادی اور جیل روڈ پر 30 ملک شاہی سے دودھ کے نمونے حاصل کر کے موقع پر جانچ کی گئی، جس کے دوران ایک دکان کے دودھ میں پانی کی ملاوٹ ثابت ہونے پر جرمانہ عائد کیا گیا

خوراک کے معیار، صفائی ستھرائی، ملاوٹ کی روک تھام اور فوڈ بزنس لائسنس کی پابندی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے صوبے بھر میں ناقص، غیر معیاری اور ملاوٹ شدہ اشیائے خوردونوش کی فروخت کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد فوڈ کاروباری مراکز پر جرمانے عائد کر دیے جبکہ کوئٹہ میں ایک بیکنگ یونٹ کو سیل کر دیا گیا۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق کوئٹہ کے علاقے میکانگی روڈ پر شہریوں کی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے ایک بیکنگ یونٹ کو انتہائی ناقص صفائی، غیر مناسب اسٹوریج، مصنوعات پر تیاری اور میعادِ استعمال کی تاریخیں درج نہ ہونے اور حشرات کی روک تھام کے ناقص

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 6 پر



ژوب، اسسٹنٹ کمشنر ژوب داؤد احمد شہر سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی عوامی خدمات کا سلسلہ جاری

شہر میں نکاسی آب کے نظام کی بہتری، گلی محلوں کی تعمیر وترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی کوششیں قابلِ تحسین ہیں، شہری

گنداخہ (یو این اے) عوامی وشہریوں حلقوں نے چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی جانب سے شہر کی تعمیر وترقی، عوامی مسائل کے حل اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے میونسپل کمیٹی کے پلیٹ فارم کے علاوہ بھی ہمیشہ عوامی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے اجتماعی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر توجہ دی ہے، شہری حلقوں کا کہنا تھا کہ گنداخہ شہر کے مختلف محلوں اور گلیوں میں نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کی کوششیں خوش آئند ہیں، کیونکہ نکاسی آب اور سیوریج کے مسائل شہریوں کو درپیش اہم مسائل میں شامل ہیں۔ ان مسائل کے حل سے نہ صرف شہریوں کو درپیش مشکلات میں کمی آئے گی بلکہ شہر میں صفائی ستھرائی اور صحت مند ماحول کے فروغ میں بھی مدد

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 6 پر

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کی تخلیقی تعلیمی سرگرمی کا انعقاد

تخلیقی سرگرمیوں کا مقصد طلبہ میں درست تلفظ، مطالعے کا شوق اور اخلاقی اقدار کو پروان چڑھانا ہے، منتظمین

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبہ کی تعلیمی، لسانی اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے تخلیقی تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں اردو کہانی خوانی اور فہم مطالعہ کے موضوع پر ایک دلچسپ اور مفید سرگرمی کا انعقاد کیا گیا۔ اس سرگرمی کا بنیادی مقصد طلبہ میں اردو زبان سے محبت، مطالعے کا شوق، درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے اور کہانیوں کے مفہوم کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا کرنا تھا۔ اس موقع پر طلبہ نے مختلف اردو کہانیوں کا مطالعہ کیا اور باری باری بلند آواز سے کہانیاں پڑھیں۔ اس دوران انہیں الفاظ کی درست ادائیگی، جملوں کی روانی اور مناسب وقفوں کے ساتھ پڑھنے کی عملی مشق بھی کروائی گئی۔ سرگرمی کے دوران اساتذہ نے طلبہ کی رہنمائی کرتے ہوئے کہانیوں کے مرکزی خیال، کرداروں اور اہم واقعات پر روشنی ڈالی۔ طلبہ سے کہانیوں کے متعلق مختلف سوالات پوچھے گئے تاکہ ان کی فہم وفراست، یادداشت اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جا سکے۔ طلبہ نے اپنے الفاظ میں کہانیوں کا خلاصہ بیان کیا اور ان سے حاصل ہونے والے اخلاقی اسباق بھی پیش کیے۔ اس تعلیمی سرگرمی کے ذریعے طلبہ کو یہ سمجھنے کا موقع ملا کہ مطالعہ صرف الفاظ پڑھنے کا نام نہیں بلکہ عبارت کے مفہوم کو سمجھنا، غور وفکر کرنا اور حاصل شدہ علم کو عملی زندگی میں بروئے کار لانا بھی ضروری ہے۔ کہانیوں کے ذریعے بچوں میں سچائی

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک اور شمالی علاقوں میں سرد رہنے کی پیشگوئی

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ موسمیات نے بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک جبکہ صوبے کے شمالی اضلاع میں موسم سرد رہنے کی پیشگوئی کی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کوئٹہ، خضدار، لسبیلہ اور گردونواح میں چند مقامات پر تیز ہواں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق کوئٹہ میں کم سے کم درجہ حرارت 11، قلات میں 6، زیارت میں 5، ژوب میں 9، سبی میں 19، تربت میں 21، نوکنڈی میں 18 اور چمن میں 9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح بلوچستان کے ساحلی علاقوں گوادر اور جیوانی میں کم سے کم درجہ حرارت 20، 20 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 6 پر

تجارتی بحالی سے متعلق کور کمانڈر کا بیان قابل تحسین ہے، سید امان شاہ

تجارتی سرگرمیوں کی بحالی سے معاشی استحکام اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے بلوچستان میں تجارتی سرگرمیوں کی بحالی سے متعلق نئے کور کمانڈر کے بیان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے کور کمانڈر کی تعیناتی اور ان کی جانب سے صوبے میں تجارت و کاروبار کے فروغ کے عزم کا اظہار بلوچستان کے لیے ایک نیک شگون ہے۔ اس بیان سے تاجر برادری، کاروباری حلقوں اور عوام میں امید کی نئی فضا پیدا ہوئی ہے کہ صوبے میں تجارتی سرگرمیوں کی بحالی، معاشی استحکام اور روزگار کے مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ کئی عرصے سے تجارتی سرگرمیاں مختلف رکاوٹوں اور مشکلات کا شکار ہیں، جس کے باعث نہ صرف تاجر برادری اور کاروباری طبقہ متاثر ہوا ہے بلکہ ہزاروں

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 6 پر



صحبت پور، ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کے ساتھ گورنمنٹ بوائز کالج کے اساتذہ کا گروپ فوٹو

این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، خان محمد خٹک

مذنوں کے عہدوں کی اپ گریڈیشن، ترقیاتی کوٹہ اور رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان سنی تحریک کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خان محمد خٹک نے کہا ہے کہ این ٹی ڈی سی کے مساجد اسٹاف عملے کے دیرینہ مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں مساجد میں کام کرنے والے عملے کی ترقی کا باقاعدہ نظام متعارف کرایا جائے مذنوں کے عہدوں کی اپ گریڈیشن کی جائے امام و مذنوں کیلئے ترقیاتی کوٹہ مختص کرنے کے ساتھ رہائشی سہولیات فراہم کی جائیں موجودہ چارج پر کام کرنے والے ملازمین کے حقوق اور سرکاری تعطیلات میں ڈیوٹی کے عوض اوور ٹائم کی ادائیگی کی واضح پالیسی بنائی جائے انہوں نے کہا کہ نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی کے تحت قائم مساجد کا عملہ طویل عرصے سے مختلف انتظامی مسائل کا شکار ہے مساجد کے ائمہ کرام، مذنوں، خدام، پیش اماموں کو تاحال جامع سروس اسٹرکچر، ترقی کا واضح طریقہ کار، ملازمت کا مؤثر تحفظ اور مراعات فراہم نہیں کی گئیں جبکہ مساجد کا عملہ کئی سالوں سے اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں سرانجام دے رہا ہے اسکے باوجود ائمہ کرام اور مذنوں کو ترقی کا باقاعدہ چینل، عہدوں کی اپ گریڈیشن، سروس رولز میں بہتری، موجودہ چارج پر فرائض انجام دینے والے ملازمین کے لیے مناسب مراعات اور رہائشی سہولیات سمیت سرکاری تعطیلات میں ڈیوٹی کے عوض اوور ٹائم جیسے بنیادی مطالبات تاحال حل طلب ہیں انہوں نے مزید کہا کہ این ٹی ڈی سی کے تحت مساجد میں خدمات

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 6 پر

خاندانی اراضی کے تنازع پر مخالفین کی جانب سے سنگین دھمکیاں مل رہی ہیں، تحفظ فراہم کیا جائے، اسرار احمد

ماضی میں بھی خاندان پر حملوں میں جانی نقصان ہو چکا ہے، اعلیٰ حکام واقعے کی شفاف تحقیقات کرکے ملزمان کے خلاف کارروائی کریں

کوئٹہ (یو این اے) شہری اسرار احمد ولد محمد ہاشم نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے خاندانی اراضی کے تنازع اور اپنے خاندان کو درپیش سنگین سیکیورٹی خطرات پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور اعلیٰ حکام سے فوری تحفظ اور انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اسرار احمد نے الزام عائد کیا کہ خاندانی اراضی کے تنازع کی آڑ میں مخالفین کی جانب سے ان کے خاندان کو مسلسل سنگین نتائج کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، جس کے باعث پورا خاندان شدید خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا شکار ہے۔ انہوں نے مقف اختیار کیا کہ مخالفین کی جانب سے ماضی میں بھی ان کے خاندان پر حملے کیے گئے جن کے نتیجے میں قیمتی جانی نقصان اٹھانا پڑا، تاہم اب ایک بار پھر انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ اسرار احمد نے صوبائی حکومت، آئی جی پولیس بلوچستان اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام سے پرزور اپیل کی کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ملوث ملزمان کے خلاف سخت قانونی

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 6 پر

مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو احتجاج پر مجبور ہوں گے، ریلوے ورکرز یونین

بلوچستان کی تمام بندرگاہیں بشمول بولان میل اور چلتن ایکسپریس فوری بحال کی جائیں

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد بلٹی، جوائنٹ سیکرٹری محمد نصیر راجپوت اور میڈیا کوآرڈینیٹر محمد حمزہ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ریلوے انتظامیہ سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے کی تمام بند شدہ ٹرینوں کو فوری طور پر بحال کیا جائے۔ یونین رہنماں نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر افسوسناک امر یہ ہے کہ یہاں ریلوے کا نظام سب

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 6 پر

ژوب کے نیو آبادی سہولیات کی فراہمی اور ان کے مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں، صفائی ستھرائی، نکاسی آب اور سڑکوں کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے، چیئرمین میونسپل کمیٹی

کوئٹہ (یو این اے) میونسپل کمیٹی ژوب کے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی صفائی ستھرائی کے نظام کو بہتر بنانے اور شہر کی خوبصورتی میں اضافے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں عوامی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے اور شہریوں کو درپیش مسائل کا حل ہماری ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ شہر میں صفائی ستھرائی، نکاسی آب، گلیوں اور سڑکوں کی بہتری سمیت دیگر بنیادی مسائل پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ میونسپل کمیٹی کا عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لیے کوشاں ہے تاکہ شہریوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے کہا کہ عوامی نمائندگی کا اصل مقصد عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہے۔ شہری بھی شہر کو صاف رکھنے میں میونسپل کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں اور اپنے اردگرد صفائی کا خاص خیال رکھیں انہوں نے مزید کہا کہ ژوب کی تعمیر وترقی اور شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ عوامی شکایات کا ازالہ، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور شہر کی بہتری کے لیے متعلقہ عملے کو متحرک رکھا جائے گا تاکہ ژوب کو ایک صاف ستھرا، خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بنایا جاسکے۔

مل گواران میں دو گروپوں کے درمیان تصادم میں دو افراد جاں بحق

سیوی (یو این اے) مل گواران میں صبح سویرے دو گروپوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں دو افراد جاں بحق ہوگئے، واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ جاں بحق افراد کے لواحقین نے لاشیں ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے رکھ کر احتجاجی دھرنا دیا اور واقعے میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی اور انصاف کی فراہمی کا مطالبہ کیا احتجاجی دھرنے کی اطلاع ملتے ہی پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اس موقع پر ایس ڈی پی او نجک سرکل میر محمد عارف مری نے مظاہرین اور لواحقین سے مذاکرات کیے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ واقعے کے حوالے سے قانون کے مطابق ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا اور انصاف کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 6 پر

چھتر مہنگائی بے قابو ایس کنٹرول کمیٹی کی عدم توجہی پر شہری برہم

مختلف بازاروں، بالخصوص نال بازار میں مرغی کا گوشت، مچھلی اور دیگر اشیائے ضرورت مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں

دکاندار اپنی مرضی کے نرخ مقرر کر کے اشیائے خوردونوش فروخت کر رہے ہیں اس صورتحال نے غریب اور متوسط طبقے کے افراد کو شدید پریشانی سے دوچار کر دیا ہے

چھتر (یو این اے) تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی کا جن بے قابو، پرائس کنٹرول کمیٹی غائب تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع نصیر آباد کی تحصیل میر حسن خان کھوسہ اور ملحقہ علاقوں میں مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے پرائس کنٹرول کمیٹی کی مبینہ عدم توجہی کے باعث اشیائے خوردونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں، جبکہ بازاروں میں دکانداروں کی جانب سے من مانے نرخ وصول کرنے کی شکایات عام ہوگئی ہیں تفصیلات کے مطابق تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے مختلف

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 6 پر

خضدار میں قبائلی اراضیات پر مبینہ سرکاری قبضے کے خلاف راجی جرگہ

خضدار (یو این اے) ارباب ہاؤس خضدار میں گزشتہ روز ایک قبائلی راجی جرگہ زیر صدارت ارباب جھلاوان ارباب محمد نواز گزگی مینگل منعقد ہوا۔ جس میں خضدار کے تمام اقوام کے قبائلی معتبرین رئیس، ملکری سمیت زمینداروں نے کثیر تعداد میں شرکت کیے۔ جرگہ میں خضدار کے علاقائی مسائل و زمینی تنازعات پر سیر حاصل بحث کی گئی۔ جرگہ سے خضدار کے قبائلی معتبرین و زمیندار رہنماوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خضدار کے قبائلی اراضیات پر سرکاری قبضہ غیر قانونی ہے جسے خضدار کے قبائل مسترد کرتے ہیں۔ مقررین کا کہنا تھا کہ جن اراضیات کو سرکاری ملکیت قرار دی جارہی

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 6 پر



کوئٹہ، اسسٹنٹ کمشنر صدر یوسف ہاشمی ڈسٹرکٹ آرمڈ فورسز بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ پر بے جا تنقید کرنے والے قوم پرست پہلے اپنے گریبان میں جھانکیں، خان محمد بڑیچ

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان نیشنل پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ، حاجی اختر بلوچ، نیشنل لیبر بیورو کے صوبائی صدر شاہجہان مگسی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلا رنگ ونسل صوبے کے عوام کی خدمت کر رہے ہیں وزیراعلیٰ پر بے جا تنقید کرنے والے قوم پرست پہلے اپنے گریبان میں جھانکیں انہوں نے بلوچستان کے عوام کی کوئی خدمت کی ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اسوقت پاکستان نیشنل پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی بلا رنگ ونسل خدمت کر رہی ہے اور

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 6 پر

بلوچستان یہاں رہنے والوں کا مشترکہ گھر ہے، جہانگیر شاہ

کوئٹہ (این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان یہاں رہنے والوں کا مشترکہ گھر ہے صوبے سے دہشت گردی اور منشیات کے خاتمے کیلئے ہمیں ملکر کام کرنا ہوگا، صوبے کی سطح پر جلد ہی ''پاکستان مسلم لیگ

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 6 پر

قومی املاک کا تحفظ ہر سرکاری ملازم کی بنیادی ذمہ داری ہے

ایریگیشن حکام

سرکاری اراضی پر مبینہ قبضے کی کوشش بے نقاب کرنے پر محکمہ ایریگیشن کے ملازم محمد رفیق کے لیے 50 ہزار روپے نقد انعام اور تعریفی سند

محمد رفیق نے جس جرات، ایمانداری اور فرض شناسی کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابلِ تحسین ہے۔ ایسے فرض شناس ملازمین کی حوصلہ افزائی ضروری ہے

خضدار (یو این اے) بولان مائننگ لمیٹڈ کے ایڈمن بلاک منیجر باقی نامی شخص کی جانب سے مبینہ طور پر سرکاری اراضی پر قبضے کی کوشش، محکمہ ایریگیشن کے ملازم محمد رفیق کی جرات مندانہ کارروائی، ویڈیو بنا کر متعلقہ حکام کو آگاہ کرنے پر محکمہ ایریگیشن کی جانب سے 50 ہزار روپے نقد انعام اور تعریفی سند ایس ڈی او نادر بلوچ کے ہاتھ سے نوازا گیا* تفصیلات کے مطابق محکمہ ایریگیشن کے ملازم محمد رفیق نے سرکاری اراضی کے تحفظ کے لیے فرض شناسی اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مبینہ قبضے کی کوشش کو بے نقاب کر دیا اطلاعات کے مطابق بولان مائننگ

بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 6 پر

کور کمانڈر کی جانب سے بارڈر کھولنے سے متعلق بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں، شاہدہ رؤف

کوئٹہ (یو این اے) رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی شاہدہ رؤف نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کور کمانڈر کی جانب سے سرحدیں (بارڈر) کھولنے کے حوالے سے دیے گئے بیان کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس معاملے پر مثبت سوچ انتہائی خوش آئند ہے۔ ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے شاہدہ رؤف نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے پاس ذریعہ معاش کے محدود مواقع ہونے کے باعث بارڈر ٹریڈ (سرحدی تجارت) صوبے کی معیشت اور مقامی آبادی کے روزگار کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرحدیں کھولنے کے حوالے سے محض بیانات کے

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 6 پر

صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ زہری سے مختلف وفود کی ملاقاتیں، عوامی مسائل کے فوری حل کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے بلیچستان پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ سمیت مختلف وفود نے الگ الگ ملاقاتیں کیں ملاقاتوں کے دوران سیاسی، علاقائی اور پارٹی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ک

41 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک نجی ہوٹل میں منعقدہ تقریب میں ڈویژن کے 42 ریلوے ملازمین کو ان کی طویل اور بے داغ خدمات کے اعتراف میں سونے کے تمغے اور نقد انعامات دیے گئے۔ تقریب کا اہتمام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کی جانب سے کیا گیا تھا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ریلوے کی ترقی ان ہاتھوں کی مرہونِ منت ہے جنہوں نے برسوں دن رات ایک کر کے پٹریوں، پلوں اور سگنل نظام کو محفوظ رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ملازمین کی قدر کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔

40 صفحہ نمبر 40 سے آگے

ڈویژن کے مختلف حصوں میں تعینات ہیں۔ تقریب میں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ ڈویژنل انجینئر، ڈویژنل مکینیکل انجینئر اور مختلف شعبوں کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نے اعلان کیا کہ تمغے حاصل کرنے والے ملازمین کے نام ریلوے کے ریکارڈ میں نمایاں طور پر درج کیے جائیں گے اور ان کی خدمات کو ادارے کی تاریخ کا حصہ بنایا جائے گا۔

42 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

39 صفحہ نمبر 23.29 سے آگے

ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین کی آمد و رفت کے اوقات میں بھی کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ مسافروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ٹکٹ خریدنے کے بعد ہی پلیٹ فارم پر جائیں۔ ریلوے پولیس کے مطابق ٹکٹ فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ٹکٹ فروشوں کے خلاف کارروائی کے لیے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

38 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

37 صفحہ نمبر 9 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

36 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

35 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

34 صفحہ نمبر 6 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

33 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

32 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

31 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

30 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

29 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

28 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

27 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

26 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

25 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

24 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

23 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

22 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

21 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

20 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

19 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

18 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

17 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

16 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

15 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

14 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

13 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

12 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

11 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

10 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

9 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

8 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

7 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

6 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

5 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

4 صفحہ نمبر 7 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

3 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

2 صفحہ نمبر 14 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

1 صفحہ نمبر 1 سے آگے

ریلوے ٹریفک کنٹرولر، ریلوے ٹریفک کنٹرولر (ٹرین) اور ریلوے ٹریفک کنٹرولر (یارڈ) کی 18 آسامیوں کے لیے تحریری امتحان 12 اپریل 2026ء کو ہوگا۔ امیدوار کی عمر 21 سال سے کم اور 28 سال سے زیادہ نہ ہو۔ امیدوار کے پاس کسی تسلیم شدہ بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی تعلیم کا سرٹیفکیٹ ہو۔ امیدوار کی بینائی اور سماعت کا طبی معائنہ ریلوے کے منظور شدہ میڈیکل بورڈ سے کرانا لازم ہے۔ درخواستیں 31 مارچ 2026ء تک جمع کرائی جائیں۔

خالی آسامی

ہمیں ایک تجربہ کار اور ذمہ دار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے جو ہمارے دفتر میں کام کر سکے۔ اہل امیدوار رابطہ کریں۔

03178911027 محمد ریاض

1 ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔

منظم تنظیم اور اصولی سیاست ہی قومی حقوق کی ضمانت ہے

بلوچستان کے قومی مسائل کے دائمی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے تمام اقوام کو متحد ہونا ہوگا، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

ڈاکٹر عبدالمالک کا بلوچستان یونیورسٹی کیمپس کا دورہ



کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کوئٹہ ایسٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی اور سینئر پارٹی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ میں پارٹی کو مزید فعال، منظم اور عوامی سطح پر وسعت دینے کے لیے تنظیمی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی نے کوئٹہ میں بلدیاتی سطح پر مضبوط اور عوامی بنیادوں پر تنظیم کاری کی ہے، ہر شہری اس پارٹی کو اپنی پارٹی سمجھتا ہے، ہر شہری اس پارٹی کو اپنا سمجھتا ہے، ہر شہری اس پارٹی کو اپنا سمجھتا ہے، ہر شہری اس پارٹی کو اپنا